السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کے وضوء میں ترک مسح کے لیے ایک حدیث نسائی میں آتی ہے کیا وہ صحیح ہے یا نہیں کیونکہ دوسری روایتوں میں يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوْءِ ہِ لِلصَّلٰوۃِ ''آپ ﷺ نماز کے وضوء کی طرح وضوء کرتے''ایک مسلم کی روایت میں غسل رجلین ''پاؤں دھونے''کی نفی آئی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک روایت ''يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوْءِ ہِ لِلصَّلٰوۃِ''''آپ وضوء کرتے نماز کے وضوء کی طرح'' کے لفظ آئے ہیں جس کا تقاضا ہے کہ غسل رجلین اور مسح راس دونوں غسل جنابت سے قبل وضوء میں کیے جائیں رہا صحیح مسلم میں غسل رجلین کی نفی تووہ غسل جنابت سے پہلے ہے اور غسل جنابت کے بعد اسی روایت میں غسل رجلین کا اثبات ہے دونوں طرح درست ہے ''يتوضأ مثل وضوء ہ للصلاة''اور غسل کے بعد غسل رجلین ۔ باقی نسائی والی روایت کی سند صحیح ہے اس کے لفظ ہیں ''حتي إِذَا بَلَغَ رَأْسَہُ لَمْ يَمْسَحْ وَأَفْرَغَ عَلَيْہِ الْمَاءَ'' ''یہاں تک کہ جب سر کو پہنچے تو مسح نہ کیا اور اس پر پانی ڈالا'' اس میں معہود مسح کی نفی ہے بدلیل ''وَأَفْرَغَ عَلَيْہِ الْمَاءَ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[غسل کا بیان ج1ص93]

[محدث فتویٰ]